83

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۱۴ شوال ۱۳۹۱ھ ۳ فتح ۱۳۵۰ھش ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۷۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۔ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق یکم فتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ :۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دُعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۔ فتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق کل کی رپورٹ مظہر ہے کہ کمر میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپکو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

---

۲۸ نومبر بروز اتوار بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے برادرم مکرم سید مبارک احمد صاحب (جو ایم بی بی ایس فائینل کا امتحان دے چکے ہیں) ابن مکرم سید طفیل محمد شاہ صاحب مرحوم کا نکاح عزیزہ منصورہ نازلی صاحبہ بنت محترم ڈاکٹر احسان علی صاحب آف لاہور کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت اس رشتہ کے دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ)

کچھ دنوں سے میرے معدہ اور کمر میں درد کی تکلیف ہے۔ معدہ میں تیزابی مادہ پیدا ہوتا رہتا ہے بعض اوقات قے بھی ہو جاتی ہے۔ احباب کرام میری صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

(غلام محمد اختر ربوہ)

برادر عزیز شیخ خلیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کراچی کی دختر عزیزہ پروین اختر سلمہا ایم اے اور انکے خاوند عزیزم چوہدری محمد یعقوب صاحب سلمہ ایم اے جو کام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آگے بڑھو سکیم کے تحت نائیجیریا میں بمقام ... تعلیمی خدمات سرانجام دے رہے ہیں مورخہ ۱۵/۱۱/۷۱ کی شام کو اللہ کریم نے انہیں افریقہ میں پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ یہ بچی حضرت میاں حبیب الرحمٰن صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رئیس حاجی پور۔ ریاست کپور تھلہ کی پڑنواسی ہے۔

احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو درازی عمر بخشے اور سلسلہ اور دین کیلئے قرۃ العین بنائے، اور اپنی ذرہ نوازی سے انہیں اولادِ نرینہ سے نوازے۔ آمین

(خاکسار شیخ عبدالرحمٰن کپور تھلوی صالحہ منزل محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

میرے بیٹے اور حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ کے پوتے عزیزم لیفٹیننٹ ... احمد صاحب مزید اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے انگلینڈ گئے ہوئے ہیں وہ ... نیول انجینئرنگ کالج میں زیر تعلیم ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اعلیٰ کامیابی دے۔ ہر شر سے محفوظ رکھے اور خود حافظ و ناصر ہو۔

(ڈاکٹر محمد احمد فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اِرشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن کا بھروسہ خدا پر ہوتا ہے مصائب آنے پر اس کا ایمان پہلے سے بھی مضبوط ہو جاتا ہے

سچ پوچھو تو ایسے ہی ایام میں ایمان کا مزہ اور لذت آتی ہے!

”اگر انسان کا وجود اللہ تعالیٰ کے بغیر ہوتا تو کچھ شک نہیں بڑی مصیبت ہوتی۔ مگر اب تو ذرّہ ذرّہ کی حفاظت وہ ایک ذات کر رہی ہے، پھر کس بات کا غم اور خوف ہے۔ اس کی قدرتیں عجیب ہیں اور اُس کے تصرّفات بے نظیر۔ قادر خدا کو مان کر مومن کبھی غمگین نہیں ہوتا۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور جو کچھ کرتا ہے، اُسی میں خیر و برکت ہوتی ہے۔ مومن اور غیر مومن میں ایمان ہی کا تو فرق ہے۔ دہریہ مزاج اور اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ لانے والے کی زندگی اُس وقت تک عمدہ اور بے خوف وخطر ہوتی ہے جب تک اس پر مصائب اور مشکلات کا حملہ نہیں ہوتا لیکن جب خفیف سی مشکلات بھی آکر ظاہر ہوتی ہیں تو اس کی عقل مار دیتی ہیں اور وہ ان کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اس کی امید اللہ تعالیٰ پر ہوتی ہی نہیں اور اسباب اُسے مایوس کر دیتے ہیں۔ ایسی حالت میں ذرا ذراسی بات خلاف مزاج پیش آجانے پر بعض اوقات یہ لوگ خودکشیاں کر لیتے ہیں۔ یورپ میں جہاں دہریوں کی کثرت ہے وہاں اس قدر خودکشیاں ہوتی ہیں کہ کسی اور ملک میں ان کی نظیر نہیں ملتی۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ وہ ہمّ وغم اور مصائب کی برداشت نہیں کر سکتے۔ ان کے دِل کمزور ہو جاتے ہیں۔ لیکن برخلاف اس کے مومن قوی دِل ہوتا ہے۔ اِسلئے کہ اُس کا بھروسہ خدا تعالیٰ پر ہوتا ہے اسپر اگر مصائب آئیں تو وُہ اس کو پست ہمّت نہیں بناتیں بلکہ وُہ مصائب میں اور بھی قدم آگے بڑھاتا ہے۔ اس کا ایمان پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔ اور سچ پوچھو تو ایمان کا مزہ اور لذّت انہیں دِنوں میں آتی ہے اور ایمان انہیں ایّام کے لئے ہوتا ہے۔ صحت کی حالت میں جبکہ نہ کوئی مالی غم ہو نہ جانی بلکہ ہر قسم کی آسائش اور امن ہو اُسوقت کافر اور غیر کافر کی حالت یکساں ہو سکتی ہے لیکن مصیبت اور بیماری اور دُوسری مشکلات میں ان باتوں کا امتحان ہو جاتا ہے اور ثابت ہو جاتا ہے کہ کون اللہ تعالیٰ سے قوی تعلّق رکھتا ہے اور اُسکی قدرتوں پر ایمان لاتا ہے اور کون اس کا شکوہ کرتا ہے اور اس سے ناراض ہوتا ہے۔ مصیبت اور دُکھ ایمان کا ایک کامل معیار ہے۔“

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۴۳-۴۴)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ ؍ فتح ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مومن ہر حال میں پُر امید رہتا ہے

اللہ تعالیٰ نے مومنوں اور کافروں میں ایک واضح اور بیّن فرق یہ بیان فرمایا ہے کہ مشکلات و مصائب اور خطرات کے وقت بھی مومن اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت پر پورا بھروسہ رکھتے ہوئے پُر اُمید رہتے ہیں جبکہ کافر ذراسی تکلیف، مصیبت اور خطرہ سے دوچار ہونے پر مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جب تک انہیں سُکھ، آرام اور کامیابی ملتی رہتی ہے وہ خوش ہی نہیں ہوتے بلکہ اسے اپنی خوبی اور اپنی لیاقت اور اپنی محنت کا ثمرہ سمجھ کر اس پر اتراتے اور بغلیں بجاتے ہیں۔ لیکن جب انہیں کوئی دُکھ پہنچتا ہے یا کسی مصیبت اور ناکامی سے دوچار ہونا پڑتا ہے تو وہ مایوس ہو کر ہمت ہار دیتے اور دل چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں مایوسی کو کافروں کی ایک بیّن علامت اور اسے منفرد طور پر اُن کی ایک خاص صفت قرار دیتے ہیں فرماتا ہے:-

اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ (یوسف آیت ۸۸)

یعنی اصل بات یہی ہے کہ اللہ کی رحمت سے کافروں کے سوا اور کوئی انسان کبھی ناامید نہیں ہوتا۔

اسی طرح ایک اور جگہ فرماتا ہے:-

وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝ (الحجر آیت ۵۷)

یعنی گمراہوں کے سوا اپنے رب کی رحمت سے اور کون ناامید ہوتا ہے۔

اس سے صاف عیاں ہے کہ اللہ کی رحمت سے صرف اور صرف کافر ہی مایوس ہوتے ہیں۔ حالات خواہ کتنے ہی مخدوش کیوں نہ ہو جائیں مومن مایوسی کو اپنے قریب پھٹکنے نہیں دیتے۔ بلکہ وہ ایسے حالات میں اور بھی زیادہ پُر امید ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ صبر اور صلوٰۃ (یعنی پوری جرأت، دلیری اور پامردی کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرنے) کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ ضرور رجوع برحمت ہوگا اور اپنی تائید و نصرت سے نواز کر محض اپنے فضل سے ناموافق حالات کو یکسر بدل دیگا اور ہمیشہ قائم رہنے والی کامیابیوں کو ان کیلئے مقدر کر دے گا۔

اب چونکہ مایوسی منفرد طور پر کفار کی صفت ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مایوسی کے قریب نہ جانے کی بار بار تلقین فرمائی ہے جیسا کہ لَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ (یوسف آیت ۸۸) اور فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ (الحجر آیت ۵۷) سے ظاہر ہے۔ یہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے جہاں مومنوں کو صبر اور صلوٰۃ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت حاصل کرنے کی تلقین فرمائی ہے وہاں ساتھ ہی یہ بھی بتایا ہے کہ ہم تمہیں بظاہر مختلف قسم کے نامساعد حالات کے ذریعہ بھی آزمائیں گے اور جب ان بظاہر نامساعد حالات کے وقت تم کفار کی صفت یعنی مایوسی سے کلّی مجتنب رہتے ہوئے صبر و صلوٰۃ کا اعلیٰ نمونہ دکھاؤ گے تو ہم تمہیں بشارت دیتے ہیں کہ ہم تمہیں اپنی برکتوں، رحمتوں، کامیابیوں اور کامرانیوں ۔۔۔ نوازیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ علی الخصوص یہ تلقین کرتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانے والوں کو مُردہ نہ کہو کیونکہ وہ مُردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں فرماتا ہے:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝ (البقرہ آیات ۱۵۴ تا ۱۵۸)

یعنی اے لوگو! جو ایمان لائے ہو صبر اور دُعا کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی مدد مانگو اللہ یقیناً صابروں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کے متعلق یہ مت کہو کہ وہ مُردہ ہیں۔ وہ مُردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں۔ اور ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ سے ضرور آزمائیں گے۔ اور (اے رسول) تو اُن صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنادے کہ جنہیں جب بھی کوئی مصیبت آئے تو گھبراتے نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور اُسی کیطرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اُنکے رب کی طرف سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور رحمتیں بھی اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

جب صبر اور صلوٰۃ (یعنی پوری جُرأت، دلیری اور پامردی کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرنے) کے ذریعہ خدا تعالیٰ اپنے وعدے کے بموجب ضرور رجوع برحمت ہوتا ہے اور عظیم الشان کامیابیوں اور کامرانیوں سے نوازتا ہے تو پھر آزمائش اور امتحان کے رنگ میں پیش آنیوالی تکالیف اور درمیانی اونچ نیچ پر مومنوں کیلئے کافروں کی طرح ہراساں یا پریشان اور مایوس ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں وہ صبر و صلوٰۃ کا اور بھی زیادہ اعلیٰ نمونہ دکھا کر اس ایمان پر اور بھی زیادہ مضبوطی سے قائم ہو جاتے ہیں کہ اب خدا تعالیٰ کی مدد اور بھی زیادہ تیزی کے ساتھ آئے گی اور انہیں کامیابی و کامرانی اور کامل فتح سے ہمکنار کر دکھائے گی کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ یعنی اچھا انجام جو کامل، آخری اور فیصلہ کُن فتح کا آئینہ دار ہو متقیوں ہی کا ہونا ہے۔ اسی لئے درمیانی مشکلات و مصائب، اتار چڑھاؤ اور اونچ نیچ کی ظلمت میں بھی ان کیلئے فتح و اقبال کی روشنیاں برابر چمک رہی ہوتی ہیں اور بصیرت کی آنکھ سے اُن روشنیوں کو دیکھ کر وہ اس وقت بھی اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لا رہے ہوتے ہیں اور اُن کے دِل گواہی دے رہے ہوتے ہیں کہ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا۔ اور ان کے کانوں میں برابر یہ آواز آ رہی ہوتی ہے

اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝ (ھود آیت ۸۲)

ان کا مقررہ وقت آئندہ صبح ہے۔ اور کیا صبح قریب نہیں ہے؟

اور وہ اللہ تعالیٰ کی اس تاکیدی بشارت سے شاد کام ہو رہے ہوتے ہیں

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝ (البقرہ آیت ۲۱۵)

یاد رکھو! اللہ کی مدد قریب ہے۔

بھلا ایسے قادر و عزیز اور بشارتوں سے نوازنے والے رحمٰن و رحیم خدا پر ایمان رکھنے والے ایک لمحہ کے لئے بھی مایوس ہو سکتے ہیں یا مایوسی اُنکے قریب بھی پھٹک سکتی ہے۔ وہ بھلا کیوں مایوس ہوں اور مایوسی کو کیوں اپنے قریب پھٹکنے دیں اور ایمان و یقین کے بل پر کیوں ہر حال میں پُر امید نہ رہیں جبکہ اُن کا وسیلہ اور سہارا، اُن کا معاون و مددگار، ان کا دوست اور ولی اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ مایوسی کے لئے پیدا ہی نہیں کئے گئے۔ وہ تو پیدا ہی بشارتوں کیلئے ہوئے ہیں۔ ان کے لئے تو عُسر اور یُسر ہر حالت میں بشارتیں ہی بشارتیں ہیں — تائید و نصرت کی بشارتیں، کامیابی و کامرانی کی بشارتیں، فوز و فلاح کی بشارتیں، کامل فتح اور غلبہ کی بشارتیں یعنی اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ اور يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ کی بشارتیں — مایوسی صفتِ کفّار اور اُن کا مُقدّر ہے اور انجام کار مومنوں کی کامل فتح اور کامل غلبہ کے ذریعہ ان کا یہ مقدر پورا ہو کر رہے گا۔

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدّظلّہا العالی کا تازہ کلام

سونپا تمہیں خدائے جہاں کی امان میں

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے یہ اشعار محترمہ صاحبزادی امۃ النور صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بنت محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی تقریب شادی پر کہے:-

سونپا تمہیں خدائے جہاں کی امان میں
ہر خیر بخش دے تمہیں دونوں جہان میں

ربِّ وَدُود اپنی محبّت عطا کرے
آپس میں اِتّفاق و مؤدّت عطا کرے

سایہ رہے سروں پہ حفیظ و رقیب کا
ہوتا رہے بلند ستارہ نصیب کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زکوٰۃ ـــــ اسلام کا ایک بنیادی رکن

(مکرمہ حلیمہ زاہدہ صاحبہ ایم اے بنت مکرم مولوی رشید احمد صاحب ثنا چغتائی ربوہ)

(۲)

زکوٰۃ امام وقت کے پاس آنی چاہیئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔
"عزیزو یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ چاہیئے کہ زکوٰۃ دینے والا اس جگہ اپنی زکوٰۃ بھیجے اور ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے۔ اور اس راہ میں وہ روپیہ لگاوے۔ اور بہر حال صدق دکھاوے تا فضل اور روح القدس کا انعام پاوے کیونکہ یہ انعام ان لوگوں کے لئے ہے جو اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں" (کشتی نوح ص...)

زکوٰۃ کی تقسیم کے بارہ میں مرکز کی طرف سے جاری شدہ حسب ذیل ہدایت بھی ہر احمدی بہن بھائی کے ہمیشہ پیش نظر رہنی چاہیئے اور اس کے مطابق اموال زکوٰۃ مرکز میں بھجوائے جانے ضروری ہیں "زکوٰۃ کی تمام رقوم مرکز میں بھجوائی جائیں۔ یہ رقوم حسب منشاء شریعت حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذاتی نگرانی میں مستحقین میں تقسیم ہوتی ہیں۔ کسی صاحب نصاب یا فرد جماعت یا عہدہ دار کو یہ اجازت نہیں کہ وہ زکوٰۃ کی کوئی رقم یا اس کا کوئی حصہ اپنے آپ کسی جگہ خرچ کرے اگر کسی عہدہ دار یا کسی دوسرے فرد یا جماعت کے نزدیک کوئی شخص زکوٰۃ کے مال سے امداد دئے جانے کا مستحق ہو تو اسے چاہیئے کہ اس غرض کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست بھجوائے اس طرح اگر کوئی صاحب اپنی زکوٰۃ میں سے کچھ رقم اپنے غریب اور محتاج رشتہ داروں میں تقسیم کرنا چاہیں۔ تو نظارت بیت المال صدر انجمن احمدیہ کی وساطت سے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے قبل از وقت منظوری حاصل کریں کیونکہ زکوٰۃ کے مال پر زکوٰۃ دینے والے یا زکوٰۃ جمع کرنے والے کا کوئی تصرف نہیں ہوتا زکوٰۃ کی تقسیم صرف امام وقت کا حق ہے۔ (مسائل زکوٰۃ ص۳۲)

زکوٰۃ اور اس کی اہمیت کے بارہ میں قرآن مجید و حدیث شریف اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کا تذکرہ کئے جانے کے بعد اب ذیل میں زکوٰۃ کے مصارف کا ذکر کیا جاتا ہے :۔

زکوٰۃ کے مصارف

مصارف سے مراد وہ تمام اخراجات ہیں جہاں زکوٰۃ کی رقم خرچ ہونی چاہیئے اللہ تعالےٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے۔

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰکِیْنِ وَالْعٰمِلِیْنَ عَلَیْھَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُھُمْ وَفِی الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِیْنَ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَابْنِ السَّبِیْلِ فَرِیْضَةً مِّنَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ۔ (توبہ ع۸)

ترجمہ :۔ صدقات تو صرف فقراء اور مساکین کے لئے ہیں۔ اور ان کے لئے جو ان صدقات کے جمع کرنے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ نیز ان کے لئے جن کے دلوں کو (اپنے ساتھ) جوڑنا مطلوب ہو اور اسی طرح قیدیوں اور قرضداروں کیلئے اور ان کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے رستہ میں جنگ کرتے ہیں اور مسافروں کے لئے یہ فرض اللہ تعالےٰ کا مقرر کردہ ہے اور اللہ تعالےٰ بہت جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

یہاں اللہ تعالےٰ نے زکوٰۃ کے خرچ کے مواقع بیان فرمائے ہیں یعنی

۱- فقراء :۔ ایسے لوگ جو اپنا گذارہ چلانے کے لئے دوسروں کی مدد کے محتاج ہوتے ہیں۔

۲- مساکین :۔ ایسے اشخاص جو حیا اور عزت نفس کے باعث دوسروں پر اپنی حالتِ غربت ظاہر کرنے سے احتراز کریں اور دستِ سوال دراز نہ کریں ایسے افراد کو ان کی ظاہری حالت سے پہچانا جا سکتا ہے کہ وہ کس قدر پریشانیوں اور تفکرات میں مبتلا ہیں۔

۳- العٰملین علیہا :۔ ایسے لوگ جو زکوٰۃ وغیرہ کے جمع کرنے کرانے کے سلسلہ میں مقرر کئے گئے ہوں

مؤلفۃ القلوب :۔ ایسے لوگ جن کے دلوں کو اپنے ساتھ جوڑنا مقصود ہو یعنی ایسے کفار جو اسلام کی تحقیق کرنا چاہیں اور اس غرض کے لئے ان کی کچھ مدد کی جائے۔

۴۔ فی الرقاب :۔ قیدی۔ غلام وہ شخص جو کسی مصیبت میں پھنسا ہوا ہو۔

۵۔ الغارمین :۔ قرضدار

۶۔ فی سبیل اللہ :۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرنے والے

۷۔ ابن السبیل :۔ مسافر

اسی طرح سورۃ بقرہ آیت ۲۷۴ میں فرماتا ہے

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ یَحْسَبُھُمُ الْجَاھِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُھُمْ بِسِیْمٰھُمْ لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ۔

ترجمہ :۔ یہ (صدقات) ان محتاجوں کے لئے ہیں جو اللہ کی راہ میں (دوسرے کاموں سے) روکے گئے ہیں۔ (یعنی جو صرف خدا کے دین کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ ناقل) وہ ملک میں . . . (آزادی سے) آ جا نہیں سکتے (ایک) بے خبر (شخص ان کے) سوال سے بچنے کے سبب سے انہیں غنی خیال کرتا ہے تم ان کی ہیئت سے پہچان سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے لپٹ لپٹ کر سوال نہیں کرتے اور تم جو اچھا مال بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو اللہ اس سے یقیناً خوب واقف ہے۔

یہاں بھی گویا مسکین ہی کی تشریح ہے ایسے لوگ اپنی طبعی حیا اور عزت نفس کی وجہ سے اپنی غربت و افلاس کا ذکر دوسروں سے کرتے شرماتے ہیں یہ لوگ ان فقراء سے زیادہ مدد کے مستحق ہیں جو اپنی تکلیف کا اظہار کر کے دوسروں سے مدد مانگ کر اسے دور کر لیتے ہیں۔

زکوٰۃ دینے والے کی سزا

اللہ تعالےٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے

وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ۔ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ وَجُنُوْبُھُمْ وَظُھُوْرُھُمْ ھٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ۔ (توبہ ع۵)

ترجمہ :۔ اور وہ لوگ جو سونے اور چاندی کو بھی دبا رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خبر دے (یہ عذاب) اس دن ہوگا جب کہ اس جمع شدہ سونے اور چاندی پر جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی۔ پھر اس (سونے اور چاندی) سے ان کے ماتھوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغ لگائے جائیں گے اور (کہا جائے گا) کہ یہ وہ چیز ہے جس کو تم اپنی جانوں کے لئے جمع کرتے تھے پس جن چیزوں کو تم جمع کرتے تھے ان کے مزہ کو چکھو

دوسری جگہ ایک اور آیت میں بھی اسی قسم کی وعید آئی ہے۔

وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ھُوَ خَیْرًا لَّھُمْ بَلْ ھُوَ شَرٌّ لَّھُمْ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلِلّٰہِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ۔ (آل عمران ع۱۹)

ترجمہ :۔ اور جو لوگ اس (مال کے دینے) میں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے بخل کرتے ہیں وہ (اپنے لئے) (اس کو) ہرگز اچھا نہ سمجھیں (اچھا نہیں) بلکہ وہ ان کے لئے بہت برا ہے۔ جن مالوں میں وہ بخل سے کام لیتے ہیں قیامت کے دن یقیناً ان کا طوق بنایا جائے (اور ان کے گلوں میں ڈالا جائے گا) اور آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لئے ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے آگاہ ہے۔ (باقی)

انفاق فی سبیل اللہ کی ضرورت

دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے اسی واسطے علم تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دے دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا ہے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤگے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے (المسیح الموعود)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوائی حملوں سے بچاؤ کی تدابیر

اگر آپ گھر سے باہر ہوں تو حکومت کی طرف سے تیار شدہ خندقوں میں پناہ لیں یہ خندقیں عام طور پر انگریزی حرف W کی شکل میں کھودی جاتی ہیں ان کی گہرائی ۴½ فٹ اوپر سے تین فٹ اور نیچے سے ۲½ فٹ ہوتی ہے باہر کے بازو کی لمبائی ۱۰½ فٹ اور اندر والے بازو کی لمبائی ۸ فٹ ہونی چاہیئے دونوں بازوؤں کا درمیانی زاویہ ۸۰° سے ۹۰° تک ہوتا ہے ایسی خندقیں درختوں کے سایہ تلے اور اہم مرکزوں سے دور ہٹ کر بنائی جاتی ہیں یہ یاد رہے کہ یہ خندقیں بجلی کی تاروں کے نیچے نہ کھودی جائیں۔ خندق کے اندر پاؤں کے بل ایڑیاں اٹھا کر بیٹھا جاتا ہے کانوں کے پردوں کو ہتھیلیوں سے بند کر لیا جاتا ہے اور منہ میں کوئی نرم چیز، ربڑ یا کپڑا رکھا ہوتا ہے جیسے چھوٹے بچے کے منہ میں چوسنی دے دی جاتی ہے۔ ورنہ دھماکے کی صورت میں زبان کٹ جاتی ہے۔

اگر خندق کہیں قریب نہ ہو تو

۱۔ فوراً اہم نشانوں سے دور ہٹ کر کسی نشیبی جگہ میں نرم زمین پر اوندھے لیٹ جائیں۔

۲۔ کہنیوں کو زمین پر ٹیک کر سر کو دونوں ہاتھوں سے اٹھائے ہوئے ہتھیلیوں سے کانوں کو مضبوط ڈھانک لیں یا کانوں میں روئی رکھ لیں اس سے آپ کے کانوں کے پردوں کو نقصان نہیں پہنچے گا۔

۳۔ سینے کو زمین سے اونچا رکھیں تاکہ بم کے دھماکے سے زمین میں جو زبردست تھرتھراہٹ پیدا ہوتی ہے وہ آپ کے قلب اور پھیپھڑوں کو نقصان نہ پہنچا سکے۔

۴۔ بم کے دھماکے سے دانتوں کے ایک دوسرے سے ٹکرا جانے اور زبان کو نقصان پہنچنے کا احتمال بھی ہوتا ہے اس لئے منہ میں ربڑ رومال یا کوئی اور نرم چیز رکھ لیں۔

اپنے علاقہ کی وارڈن پوسٹ سے فرسٹ ایڈ پوسٹ اور فائر سٹیشن کا محل وقوع پہلے سے معلوم کر رکھیئے تاکہ بوقت ضرورت امداد حاصل کی جا سکے۔

موجودہ جنگ کے تجربات سے یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ دشمن کے ہوائی جہاز عام طور پر رات کے وقت حملہ آور ہوتے ہیں۔ لیکن جہاں رات کی تاریکی میں حدود ملک میں داخل ہونا آسان ہوتا ہے وہاں اس تاریکی میں ان کیلئے کسی اہم مقام کا پتہ لگا لینا انتہائی مشکل ہوتا ہے اور وہ ٹھیک نشانے پر بم نہیں گرا سکتے۔

روشنی کی موجودگی یہ ظاہر کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے کہ اس جگہ یقیناً آبادی ہے اور اگر دشمن کے ہوائی جہاز اپنے اندازے کے مطابق کسی شہر کے قریب پہنچنے میں کامیاب ہو جائیں اور وہاں روشنی بھی نظر آجائے تو ان کے لئے شہر میں مخصوص نشانوں پر بمباری کرنا آسان ہو جاتا ہے اور اس طرح معمولی سی غفلت شہریوں کیلئے زحمت بن سکتی ہے لہٰذا

۱۔ مکان کے بیرونی حصوں میں کوئی روشنی نہ جلائی جائے۔

۲۔ کوئی روشنی آرائش اشتہار یا کسی دوسری غرض سے کسی عمارت کے بیرونی حصے یا قطعہ زمین پر نہ جلائی جائے۔

۳۔ گھر کی چھت پر یا صحن میں یا گھر سے باہر کھلی جگہ کوئی آگ جو فضا سے نظر آ سکے نہ جلائی جائے۔

۴۔ گھر کے اندر کسی کمرے میں کوئی روشنی اس وقت تک استعمال نہ کی جائے جب تک کہ اُسے پوری طرح ڈھانپ نہ دیا جائے۔

۵۔ گھر میں روشنیوں کی تعداد اس طرح محدود کر دی جائے کہ صرف ان کمروں میں روشنی استعمال ہو۔ جہاں اس کی موجودگی اشد ضروری ہو۔

روشنی کو ڈھانپنے کا طریقہ

۱۔ بلبوں پر موٹے گتے یا ٹین کے ایک فٹ لمبے اور چھ انچ چوڑے شیڈ چڑھا دیئے جائیں شیڈ اس طرح لگائے جائیں کہ روشنی کی کوئی کرن شیڈ میں سے اوپر کی طرف باہر نہ نکل سکے۔

۲۔ ٹیوب لائٹ عام طور پر آرائش کے لئے استعمال کی جاتی ہے ہنگامی حالات کا اعلان ہوتے ہی اس کا استعمال مکمل طور پر بند کر دیا جائے اور اس کا کنکشن کاٹ دیا جائے۔

۳۔ لالٹین کے شیشے کو اوپر سے بتی کی سطح تک سیاہ کر دیا جائے اس کے لئے سیاہ یا گہرے نیلے رنگ کا روغن موزوں ہے۔

۴۔ ٹیبل لیمپ اس کی چمنی بھی اوپر سے بتی کی سطح تک سیاہ کر دی جائے۔

۵۔ موم بتی: عام چھوٹی موم بتی کی روشنی کو کمرے کے اندر ڈھانپ کر رکھنے کی ضرورت نہیں مگر بڑی بتی جس کی روشنی ایک عام لالٹین کی روشنی کے برابر ہوتی ہے اسے استعمال نہ کیا جائے ورنہ اس کے لئے بھی مناسب شیڈ شمع دان کے اوپر بنایا جائے۔

برائے توجہ لجنات

تمام لجنات کی صدر صاحبات سے گذارش ہے کہ اپنی ناصرات الاحمدیہ کی صحیح تعداد سے بذریعہ ڈاک دفتر لجنہ مرکزیہ ربوہ کو مطلع کریں۔ خواہ وہ ناصرات چندہ اور اجلاس میں شامل ہوتی ہوں یا نہ علاوہ ازیں سال ۷۱-۱۹۷۲ء کے لئے ناصرات کا چندہ ممبری اور چندہ وقف جدید ۱۹۷۲ء بھی تحریر فرمائیں۔

سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ

چندہ تحریک جدید دینے کی برکت

چندہ تحریک جدید کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ سن کر مجھے اپنا ایک پرانا واقعہ یاد آگیا۔ یہ بات اس وقت کی ہے جب کہ ہم قادیان کے محلہ دارالفتوح میں رہتے تھے۔ میرے شوہر منشی سربلند صاحب مرحوم اپنی ملازمت سے فارغ ہو کر پنشن پاتے تھے ایک دن وہ پنشن لے کر آئے تو انہوں نے مجھے کچھ رقم دی۔ میرے پاس پہلے بھی تھوڑی سی رقم تھی میں نے گھر کے کچھ ضروری اخراجات ادا کئے اور جو پیسے تحریک جدید کے چندہ کے تھے وہ میں نے اپنے پاس یہ سوچ کر رکھ لئے کہ چلو اگلے ماہ چندہ دے دوں گی۔ اس وقت میری گود میں چند دنوں کی بچی (سعیدہ بشریٰ) تھی گھر میں گائے کا دودھ تھا کچھ پی لیا۔ دودھ پیتے ہی میری طبیعت خراب ہو گئی بخار ہو گیا سارے جسم میں درد محسوس ہونے لگا۔ میں اس وقت مفتی حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم کے پاس گئی اور دوائی کے لئے کہا وہ کہنے لگے کہ میں خود بھی بیمار ہوں۔ صبح منشی صاحب کو بھیجنا میں ان کو دوائی دوں گا۔ میں گھر آگئی اسی رات خواب میں دیکھا کہ بڑا کھلا صحن ہے اس میں نلکا لگا ہوا ہے۔ نلکے پر چار عورتیں ہیں جو کہ ہاتھ دھو رہی ہیں ان عورتوں میں سے ایک کا نام امتہ الحی ہے وہ مجھے کہنے لگی کہ آپ نے ہمارا کھانا کیوں نہیں دیا وہ اندر کیوں رکھا ہوا ہے۔ میں نے اس سے وعدہ کیا کہ میں آپ کو کھانا ضرور بھیج دوں گی۔

یہ لفظ کہتے ہی میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے سمجھ لیا کہ اس کھانے سے مراد چندہ تحریک جدید ہے جو میں نے روک رکھا ہے۔ صبح ہوئی تو منشی صاحب میری دوائی لینے کے لئے مفتی صاحب کے پاس جانے لگے۔ میں نے جلدی سے اندر سے لا کر تحریک جدید کے چندہ کی رقم ان کو دی اور کہا کہ یہ جا کر فوراً دفتر میں جمع کرا دیں۔ اور ساتھ ہی میں نے کہا کہ دنیا کے کام تو کبھی ختم نہیں ہوتے آپ یہ چندہ ضرور دے جائیں۔ انہوں نے جا کر وہ جمع کروا دیا۔ پھر مفتی صاحب سے دوائی لی۔ کچھ چیزیں اور خریدیں اور گھر واپس آگئے۔ ادھر میرا بخار اترنے لگا اور میری طبیعت بحال ہو گئی جب منشی صاحب گھر آئے تو کہنے لگے کہ میں نے دوائی تو لی تھی مگر چوہدری علی محمد صاحب (جو میرے چچا تھے) کے ٹال پر بھول آیا ہوں۔ میں نے جواب دیا کہ میرا بخار بالکل اتر گیا ہے اور میں ٹھیک ہو گئی ہوں۔ مجھے دوائی نہیں چاہیئے میں نے پوچھا کہ آپ نے چندہ کی رقم کس وقت ادا کی تھی۔ کہنے لگے میں نے نو بجے کے قریب جمع کرائی تھی۔ یہی اس وقت گھر میں میری طبیعت ٹھیک ہونی شروع ہو گئی تھی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کی راہ میں چندہ دینا بہت بابرکت ہے۔ جس طرح خلیفہ خدا تعالیٰ خود بناتا ہے۔ اسی طرح اس کی ہر تحریک بھی خدا تعالیٰ کے اذن سے ہوتی ہے۔ ہمیں اس پر لبیک کہنا چاہیئے اور ہر احمدی بھائی بہن کو اپنی توفیق کے مطابق ضرور چندہ ادا کرنا چاہیئے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اس کے مال میں دوگنا چوگنا اضافہ کر دے گا۔

بڑی ہی اچھی مائیں

"اگر مائیں ایسے چھوٹے بچوں کو وقتی خوشی کے سامان پہنچانے کے لئے پیسہ، آنہ دونی یا چونی دے دیں اور پھر انہیں ثواب پہنچانے کی خاطر تھوڑی دیر کے بعد ان سے وہی پیسہ، آنہ، دونی یا چونی وصول کر کے وقفِ جدید میں دے دیں اور اس طرح ان کی ابدی خوشیوں کے حصول کے سامان پیدا کر دیں تو وہ بڑی ہی اچھی مائیں ہوں گی اپنی اولاد کے حق میں۔"

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ مورخہ ۱۰/۵/۶۶ء)

ناظم مال وقف جدید

پتہ مطلوب ہے

مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب ولد عبدالحق صاحب وصیت ۱۵۱۹۰ سابق معلم وقفِ جدید جنہوں نے منگال ضلع جہلم سے وصیت کی تھی اور جو گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ اور لاہور میں رہتے رہے ہیں کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کوئی اور دوست ان کے پتہ سے واقف ہوں تو دفتر ہذا کو پتہ سے مطلع فرما دیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان دارالقضاء

محترمہ سیدہ نذیرہ فاطمہ صاحبہ بیوہ پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر مرحوم ۲/۱۲ دارالصدر شمالی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب مرحوم آف کوئٹہ وفات پا چکے ہیں ان کے نام دو مکان تھے۔ ایک ہری کشن روڈ کوئٹہ اور دوسرا مکان محلہ دارالصدر شمالی میں برقبہ دو کنال ہے۔ اس جائیداد کے وارث میرے علاوہ میری بہن سیدہ بشریٰ انور زوجہ سید محمد انور صاحب ۱۴۰/۵ مال روڈ لاہور اور میرے بھائی سید منیر احمد صاحب ہری کشن روڈ کوئٹہ ہیں۔ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ کوئٹہ والا مکان میرے بھائی سید منیر احمد صاحب کی ملکیت میں رہے اور دارالصدر شمالی والا مکان کی مالک ہم دو بہنیں رہیں۔

لہذا یہ مکان واقع دارالصدر شمالی ربوہ ہم دو بہنوں کے نام منتقل کیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء)

دعائے نعم البدل

میرا پوتا عزیزم خضر حیات عمر ایک ماہ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۷۱ء کو بروز جمعہ فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے والدین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور انہیں نعم البدل عطا کرے۔ آمین۔

(محمد ابراہیم بجوعہ دارالصدر غربی ربوہ)

قائدین سال ہش ۵۱-۵۰ کے بجٹ جلد مرکز کو ارسال کریں

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ سال ۷۲-۷۱ کے بجٹ جلد از جلد مرکز کو ارسال فرما دیں۔ تمام قائدین کو جائزہ لینا چاہئے کہ اگر سال رواں کا بجٹ مرکز کو ارسال نہیں کیا تو اپنی اولین فرصت میں ضرور بضرور بجٹ مرکز کو ارسال فرما دیں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے
بہترین تحفہ
قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
اطباء ڈاکٹر، رؤساء، امراء اور بڑی بڑی ہستیوں کو گرویدہ اور لاکھوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ فی تولہ ۲/- روپے۔

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ۔ ٹرنک بازار سیالکوٹ

ضرورت ہے
ایک سیلز مین کی
جو ملک کے بڑے بڑے شہروں میں ہماری تیار کردہ ادویات کی سیل کر سکے معقول تنخواہ اور دیگر سہولتیں حسب قابلیت و تجربہ نقد یا تنخواہ ضمانت لازماً دینا ہو گی اپنے امیر جماعت یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق اور اسناد کے ساتھ درخواست جلد بھجوائیں۔
مینجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی گولبازار ربوہ

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ
مردوں اور عورتوں سب کے لئے یکساں مفید ہے
قیمت سوا روپیہ۔
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے (مینجر)

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرۃ

دوستوں کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے فیصلہ کے مطابق ۱۹۶۲ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام "دارالاقامۃ النصرۃ" قائم ہے۔ جس میں نادار اور یتیم طلباء رہائش رکھتے ہیں اس ادارے کے تمام اخراجات احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں۔ اس ادارے کے لئے یہ دوست ماہوار عطیہ عنایت فرماتے ہیں۔

مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب	مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
محترمہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی	محترمہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی
مکرم حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ	مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب
" مرزا غلام احمد صاحب	" چوہدری عبدالواحد صاحب
" ڈاکٹر محمود احمد ظفر صاحب تنزانیہ	" میاں غلام محمد صاحب اختر
" مولوی سلطان محمود صاحب انور	محترمہ بیگم صاحبہ مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودھا
" ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب	مکرم گیانی عباد اللہ صاحب
" بشیر احمد صاحب خادم	" مختار احمد صاحب ہاشمی
" نصر اللہ خان صاحب ناصر	" حمید احمد خالد صاحب
" محمد احمد مرتضیٰ صاحب	" مولوی رشید احمد صاحب چغتائی
" سیٹھ محمد لطیف صاحب نواب شاہ	" ڈاکٹر ناصر احمد صاحب پروازی
" مرزا محمد حسین صاحب کراچی	مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی
" صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	مکرم شیخ فضل احمد صاحب

حکیم محمد اسلم صاحب فاروقی۔ (از طرف والد صاحب مرحوم)

" منیر مسعود صاحب (از طرف چوہدری نور الدین جہانگیر صاحب مرحوم)

مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ حیدر آباد سندھ (از طرف ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کاٹھی مرحوم)

مکرم ناصر احمد صاحب راولپنڈی	مکرم ایم ایم احمد صاحب لاہور
مکرم چوہدری کریم احمد صاحب کراچی	مکرمہ بیگم امینہ عنایت صاحبہ کراچی
مکرمہ نسیم اختر صاحبہ بہاولنگر	" امۃ الحفیظ صاحبہ (از طرف مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم)

اور بعض دوست گاہے گاہے بھجواتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جن دوستوں نے ماہ اخاء / اکتوبر ۱۳۵۰ ہش میں عطیہ جات بھجوائے ہیں۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔

۱	مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ	ربوہ	۱۰.۰۰	روپے
۲	" بیگم صاحبہ مکرم شیخ خادم حسین صاحب	"	۵.۰۰	روپے
۳	" مبارکہ خاتون صاحبہ	"	۱۵.۰۰	"
۴	" امۃ الحئی خالد صاحبہ	کراچی	۷۰.۰۰	"
۵	مکرم ناصر ارتضیٰ علی صاحب	"	۲۰.۰۰	"
۶	" آفتاب احمد صاحب اسلام آباد		۲۱.۰۰	"
۷	" محمد افضل ہاشمی صاحب ایبٹ آباد		۵.۰۰	"
۸	مکرمہ عزیزہ بیگم ہاشمی صاحبہ	"	۵.۰۰	"
۹	مکرم طارق محمود چیمہ صاحب	لاہور	۵.۰۰	"
۱۰	مکرمہ عابدہ بیگم عبدالقادر صاحب نواب شاہ سندھ		۵۰.۰۰	"
۱۱	" مجیدہ بیگم صاحبہ	کراچی	۵۰.۰۰	"
۱۲	" مسز عزالدین تاج صاحبہ	راولپنڈی	۵.۰۰	"
۱۳	مکرم مبشر احمد صاحب	صادق آباد	۱۰.۰۰	"
۱۴	" صاحبزادہ مرزا اظفر احمد صاحب	ڈھاکہ	۲۵.۰۰	"
۱۵	" محمد عظیم ذبیح صاحب	ربوہ	۱۰.۰۰	"
۱۶	" چوہدری حامد محمد صاحب (از طرف نادیہ و شاذیہ)		۲۰.۰۰	"
۱۷	" ماسٹر فقیر احمد صاحب	ربوہ	۱.۰۰	"
۱۸	مکرمہ والدہ صاحبہ صفی الرحمن صاحب خورشید	"	۵.۰۰	"
۱۹	" فاطمہ بیگم صاحبہ	لاہور	۲۵.۰۰	"
۲۰	" محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مشتاق احمد صاحب		۵.۰۰	"

(باقی)

دوائی فضل الٰہی نرینہ اولاد ننانوے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے کورس ۹ گولیاں ۲۰ روپے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی پاکستان کے مختلف سرحدی مقامات پر دشمن کو پسپا کر دیا گیا

کمال پور میں دشمن فوج ایک سو لاشیں چھوڑ کر بھاگ گئی

راولپنڈی یکم دسمبر۔ آج تیسرے پہر سرکاری ترجمان نے مشرقی پاکستان کی سرحدی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ مومن شاہی کے علاقہ میں کمال پور کی سرحدی چوکی پر آج دشمن نے شدید حملہ کیا لیکن ہماری بہادر فوج نے جب اس کے خلاف کارروائی کی تو دشمن اپنی ایک سو لاشیں چھوڑ کر بھاگ گیا۔ گزشتہ دو دنوں میں دشمن کو بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا ہے اور اس کے تمام حملوں کو پسپا کر کے اسے ہندوستانی سرحد میں واپس جانے پر مجبور کر دیا۔ اور اس کے چھوڑے ہوئے بہت سے سامان جنگ اور خود کار رائفلوں پر قبضہ کر لیا گیا۔ اپنی لاشوں کو اٹھانے کے لئے دشمن نے مسلسل بمباری کی مگر وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ ضلع دیناج پور میں ہلی کے علاقہ میں مغرب کی طرف سے حملہ ہوا مگر دشمن کو ہندوستانی علاقہ میں دھکیل دیا گیا۔ ہلی کے شمالی جانب سے بھی حملہ آور کو مار بھگایا۔ اسی جگہ سات ہندوستانی سپاہیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ دیناج پور کے مغرب کی طرف سے اگلے ہیں ۱۲ ہندوستانی سپاہی ہلاک ہو گئے اور دشمن ان کی لاشیں چھوڑ کر فرار ہو گیا۔

ضلع کشتیا میں شمشیر نگر کے مقام پر دشمن نے شدید حملہ کیا مگر اس کا زور توڑ دیا گیا ویسے ابھی اس جگہ گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ اور دشمن کو شدید جانی نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔

ہندوستانی طیاروں کی طرف سے پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی

راولپنڈی یکم دسمبر۔ ایک سرکاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ کل گیارہ اور بارہ بجے کے درمیان سیالکوٹ کے علاقہ میں ہندوستان کے چار لڑاکا ہوائی جہازوں نے جاسوسی کرتے ہوئے پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی اور تعاقب پر کھسکنے کی کوشش کی جب ہمارے ہوائی جہازوں نے ان کا تعاقب کیا تو وہ بھاگ کر ہندوستان واپس چلے گئے۔

امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے پاکستانی تجویز کا خیر مقدم

واشنگٹن یکم دسمبر امریکہ کے محکمہ خارجہ نے پاکستان کی اس تجویز کا خیر مقدم کیا ہے کہ مشرقی پاکستان کی سرحد پر پاکستانی علاقوں میں اقوام متحدہ کے مبصر مقرر کئے جائیں تاکہ وہ خود اصل صورت حال کا جائزہ لے کر اقوام متحدہ کو رپورٹ کر سکیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ امریکہ ہر اس تجویز کا خیر مقدم کرے گا جس سے برصغیر میں کشیدگی کم ہو سکے۔

ترکی کے وزیر خارجہ کے دورہ پاکستان کے بعد مشترکہ بیان

ہندوستان کو جارحیت سے روکنا ضروری ہے

اسلام آباد یکم دسمبر۔ ترکی کے وزیر خارجہ کے پاکستان کے دورہ کے بعد آج تیسرے پہر ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ترکی کو برصغیر کے موجودہ حالات پر سخت تشویش ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق کسی ملک کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ دوسرے ملک کے خلاف جارحیت کا ارتکاب کرے۔ بات چیت کے دوران پاکستانی حکومت کے سیکرٹری نے بتایا کہ ہندوستان نے پاکستان کے خلاف صریحاً جارحیت کا ارتکاب کیا ہے مگر پاکستان نے اپنی علاقائی سالمیت کے تحفظ کا عزم کر رکھا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ترکی کی حکومت نے کشیدگی کم کرنے کے لئے سفارتی کوششوں کو تیز کر دیا ہے۔ اور بڑی طاقتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مداخلت کر کے ہندوستان کو جارحیت سے روکنے کی کوشش کریں۔

بیان میں صدر یحییٰ کی ان تجاویز کی تائید کی گئی ہے جو انہوں نے کشیدگی کم کرنے کے لئے پیش کی ہیں۔

انصار اللہ کے چندہ کی نئی شرح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

تمام مجالس انصار اللہ مطلع رہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کی موجودہ شرح چندہ کو نصف پیسہ فی روپیہ سے بڑھا کر ایک پیسہ فی روپیہ مقرر فرما دی ہے۔ حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ ر نبوت / نومبر ۱۳۵۰ ہش میں ارشاد فرمایا کہ رب سے تعلق کی پختگی صرف جوانی کی عمر سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ انصار اللہ کی عمر سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ خلیفہ وقت کا کام سہارا دینا بھی ہے۔ اس لئے میں نے سہارا دے دیا اور میں نے انصار اللہ کے چندہ کی شرح دھیلے سے بڑھا کر پیسہ کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے سب کو توفیق دے۔ آخر میں حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بڑے فضل کر رہا ہے لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ انصار اللہ والے کہیں مایوس ہو جائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضل نہیں کرے گا۔ دھیلے سے پیسہ کر لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مال میں بھی برکت دے گا۔

تمام مجالس انصار اللہ کو بجٹ بھجوائے جا رہے ہیں۔ انصار اللہ کا مالی سال یکم صلح / جنوری سے شروع ہوتا ہے اس لئے تمام مجالس کی طرف سے حضور کے ارشاد کی تعمیل میں نئی شرح کے ساتھ بجٹ تشخیص ہو کر ماہ فتح / دسمبر ۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱ء تک مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تعلیم القرآن اور عارضی وقف کی سکیم کے متعلق موصی صاحبان کا فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم قرآن اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے۔ اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں اس لئے آج میں موصی صاحبان کی تنظیم کا خدا کے نام کے ساتھ اور اس کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اجراء کرتا ہوں۔ تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں ان کی ایک مجلس قائم ہونی چاہیئے۔ یہ مجلس باہمی مشورہ کے ساتھ اپنے صدر کا انتخاب کرے۔" ...... "وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔ اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں"...... "ان کو بتایا جائے کہ قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کرنا ہر موصی کا بحیثیت فرد اور اب موصیوں کی مجلس کا بحیثیت مجلس پہلا اور آخری فرض ہے۔ اور اس بات کی نگرانی کرنا کہ وقف عارضی کی سکیم کے ماتحت زیادہ سے زیادہ موصی اصحاب اور ان کی تحریک پر وہ لوگ حصہ لیں جنہوں نے ابھی تک وصیت نہیں کی۔ اور ان پر یہ فرض ہے کہ پہلے وہ اپنے گھر سے یہ کام شروع کریں۔" (الفضل ۱۰ راگست ۱۹۶۶ء)

جملہ موصی احباب اپنے اس فرض کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔

(ایڈیشنل ... تعلیم القرآن)

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینیجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان
بہاول نگر

بل ماہ نومبر

ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں بلوں کی ادائیگی ۱۰ ردسمبر تک ضرور ہو جانی چاہیئے (مینیجر الفضل ربوہ)

DEC

درخواست دعا: میرے خاوند مکرم شیخ حمید اللہ صاحب لمبے عرصے سے بیمار اور بیکار ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ (والدہ شیخ کریم اللہ دارالرحمت غربی ربوہ)